قرآن کی فریاد

ماہر القادری (مرحوم)

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں ' آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں 'دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں
جزداں حریر وریشم کے اور پھول ستارے چاندی کے
پھرعطر کی بارش ہوتی ہے 'خوشبو میں بسایا جاتا ہوں
جسطرح طوطے مینا کو کچھ بول سکھائے جاتے ہیں
اس طرح پڑھایا جاتا ہوں اسطرح سکھایا جاتا ہوں
جب قول وقسم لینے کے لیے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت پڑتی ہے ہاتھوں پہ اٹھایاجاتا ہوں
دل سوز سے خالی رہتے ہیں آنکھیں ہیں کہ نم ہوتی ہی نہیں
کہنے کو تو میں ہر جلسے میں پڑھ پڑھ کر سنایا جاتا ہوں
نیکی پہ بدی کا غلبہ ہے سچائی سے بڑھ کر دھوکا ہے
اک بار ہنسایا جاتا ہوں سو بار رلایا جاتا ہوں
یہ مجھ سے عقیدت کے دعوے قانون سے راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسوا کرتے ہیں 'ایسے بھی ستایا جاتا ہوں
کس بزم میں میری یاد نہیں کس عرس میں میری دھوم نہیں
میں پھر بھی اکیلا رہتا ہوں مجھ سا تو کوئی مظلوم نہیں

وَ قَالَ الرَّسُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُوْراً. (الفرقان۔۳۰)

اور رسولؐ فرمائے گا خداوندا ! میری قوم نے قرآن کو چھوڑ دیا اور اس سے دوری اختیار کرلی۔